احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 3

منگل 19 جنوری 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 19 جنوری 2010ء 3 صفر 1431 ہجری 19 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 15

دعا کیسے قبول ہو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک آدمی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ وہ لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پراگندہ اور غبار آلود ہیں وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! اس شخص کا کھانا بھی حرام کا ہے اور پینا بھی اور لباس بھی اور غذا بھی حرام ہے اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

﴿صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب قبول الصدقۃ حدیث نمبر:1686﴾

انسان کی خلقت کی اصل غرض اپنے رب کو پہچاننا، اس کی عبادت اور فرمانبرداری اختیار کرنا ہے

ہر احمدی عہد بیعت کے مطابق اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز رہنے کا پابند ہے

بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما اور شرم وحیا ہر حیادار کو حسن وسیرت بخش کر اسے خوبصورت بنا دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جنوری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التغابن آیت 9 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنا کر ایسا دماغ عطا فرمایا جس کے استعمال سے وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ باقی مخلوق اور ہر چیز کو نہ صرف اپنے زیر نگین کر لیتا ہے بلکہ اس سے بہترین رنگ میں فائدہ اٹھاتا ہے اور ہر نیا دن انسانی دماغ کی اس صلاحیت سے نئی نئی ایجادات سامنے لا رہا ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ مادی رنگ میں انسان کی یہ ترقی ہی صرف اس کی زندگی کا مقصود نہیں بلکہ اصل غرض انسان کی خلقت کی اپنے رب کو پہچاننا اور اس کی عبادت اور فرمانبرداری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کا نور اللہ تعالیٰ کے نور سے منور تھا، آپؐ نے اپنے صحابہؓ میں بھی ان کی استعدادوں کے مطابق وہ نور بھر دیا، انہیں عبادتوں کے طریق، عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے اور مقصد پیدائش کو سمجھنے کی طرف توجہ بھی دلائی جس کے نتیجہ میں صحابہؓ نے اپنی استعدادوں کے مطابق وہ نور آگے پھیلانا شروع کر دیا اور پھر چراغ سے چراغ روشن ہوتے چلے گئے۔ فرمایا کہ اب تا قیامت جو بھی اس رسولؐ اور کامل شریعت قرآن شریف سے حقیقی تعلق جوڑے گا۔ ظلمتوں سے نور کی طرف نکلتا چلا جائے گا اور اس طرح خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے نور کو پانے کے واسطے ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کی شرط رکھی گئی ہے اس لئے ایک مومن کو اعمال صالحہ کی طرف توجہ اور فسق و فجور سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کے ہر عمل سے باخبر ہے۔ فرمایا کہ خوشی وغمی کے مواقع پر طرح طرح کی بدعات، بیہودہ رسومات اور لغویات راہ پا گئی ہیں جن پر بے جا اور فضول پیسہ خرچ کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے ان کا تفصیلی ذکر کر کے فرمایا کہ میں کھل کر کہہ رہا ہوں کہ ان بیہودہ رسم ورواج کے پیچھے نہ چلیں اور اسے بند کریں۔ شادیوں پر بے جا اسراف، دکھاوا اور اپنی شان اور پیسے کا اظہار نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم احمدیوں نے شرائط بیعت میں یہ عہد کیا ہے کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز رہیں گے، قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریں گے اور قال اللہ وقال الرسولؐ کو ہر ایک راہ میں اپنا دستور العمل بنائیں گے۔ فرمایا کہ اس عہد کا پاس کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طریق اور راہ پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی خشیت، اس کی محبت، اس کی طرف جھکنے والے اور اپنے مقصد پیدائش کو حاصل کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اندھیروں سے نکلنے، نور حاصل کرنے اور عہد بیعت کا حق ادا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ دنیا داری کی باتوں کو ترک کریں، اپنے اندر پاک تبدیلیاں اور اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کے لئے جدوجہد کریں۔ فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے۔ پس ہر احمدی نوجوان کو یہ خاص طور پر پیش نظر رکھنا چاہئے کہ آج کل کی برائیوں کو میڈیا پر دیکھ کر اس کے جال میں نہ پھنس جائیں ورنہ ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم وحیا ہر حیادار کو حسن وسیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔ جو شخص شرم وحیا رکھتا ہے وہ اپنے سر اور اس میں سمائے ہوئے خیالات کی حفاظت کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان اپنی روزی کے بھی حلال ذرائع استعمال کرے، محنت کر کے کمائے، رشوت وغیرہ حلال کی کمائی نہیں ہے۔ پس جائز کمائی سے اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا بھی پیٹ پالے اور ایسے لوگ اللہ اور رسولؐ پر صحیح ایمان لانے والے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کو پانے کیلئے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے کہ اے میرے پیارے راہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق و صفا اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ یا بغض اور یا دنیا کی حرص وہوا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جس نے ہمیں صحیح راستہ دکھایا، اس کے ماننے کے بعد بھی اگر ہم دنیا داری میں پڑ کر رسم ورواج یا لغویات کے طوق اپنی گردنوں میں ڈالے رہیں گے تو ہم نہ عبادتوں کا حق ادا کر سکتے ہیں اور نہ نور سے حصہ لے سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے اور اللہ اور رسولؐ کے قول پر عمل کرنے والا بنائے۔ رسم ورواج سے ہم بچنے والے ہوں، دنیا کی ہوا وہوس اور ظلمتوں سے دور رہنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نور سے ہم ہمیشہ حصہ پاتے چلے جائیں۔ آمین

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں۔ ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے اگر امریکہ، برطانیہ یا پاکستان دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کیلئے جائیں۔ چند دن وقف کریں۔ ایک ماہ کیلئے یا چند ہفتے کیلئے۔ اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جا سکتا ہے۔"

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطاء فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار، احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ، فون نمبر 047-6212967
majlisnusratjahan@yahoo.com
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 31 جنوری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز اور خطبات جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات خود بھی سنیں اور بچوں کو بھی سنائیں۔ مجالس عرفان با قاعدہ بچوں کو سنائیں۔ (فیصلہ مجلس شوریٰ 2009ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

حضور انور کی ایک خواہش و دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اراکین مجلس شوریٰ 2009ء کے نام اپنے پیغام میں بیوت الذکر کی آبادی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

''سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور توجہ دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے ہر احمدی کی اور خاص طور پر عہدیدار کی، کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ مالی قربانی میں تو ماشاء اللہ پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ اس میں آپ کو صف اول میں کھڑا کر دے۔''

اسی طرح آپ نے فرمایا:

''(بیوت الذکر) کی آبادی کا یہ انتظام اگر جاری رہے گا، اس میں سستی نہیں آئے گی۔ اب اس میں صرف ربوہ ہی نہیں بلکہ جہاں جہاں احمدی آبادیاں ہیں، اپنی (بیوت الذکر) کو آباد رکھنے کی کوشش کریں گی اور ہماری (بیوت الذکر) تنگ پڑنی شروع ہو جائیں گی۔ اتنی حاضری ہوگی کہ ہر بچہ، ہر بوڑھا، ہر جوان نمازوں کے دوران (بیت الذکر) کی طرف جائے گا۔ تو یہ کیفیت جب ہوگی تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ہماری دعاؤں کو بہت سنے گا۔ اسی طرح گھروں میں بھی خواتین نمازوں اور عبادات کا خاص اہتمام کریں اور پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کس طرح مدد کو آتا ہے۔''

امام کی طرف دیکھتے رہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''جو جماعتیں منظم ہوتی ہیں ان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں...... جب وہ ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے اور اس کی اطاعت کا اقرار کر چکے تو پھر انہیں امام کے منہ کی طرف دیکھتے رہنا چاہیے کہ وہ کیا کہتا ہے اور اس کے قدم اٹھانے کے بعد اپنا قدم اٹھانا چاہیے۔''

(الفرقان مئی، جون 1937ء صفحہ 37,38)

خطبات براہ راست سنا کریں

علمی معیار میں اضافہ کے لئے MTA پر خلیفۂ وقت کے پروگرامز دیکھنا اور بالخصوص خطبات براہ راست سننا ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں...... سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی۔ وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہری طور پر ان کی قوموں کا فرق ہی کیوں نہ ہو...... آپ کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اگر آپ باقاعدگی کے ساتھ خطبات کو خود بھی سنیں اور اپنے بچوں کو بھی سمجھائیں تو چونکہ ان میں قرآن کریم کا ذکر چلتا ہے، آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کا ذکر چلتا ہے اور چونکہ حضرت مسیح موعود کے کلام سے نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں اس لئے تربیت کا ایک بہت اچھا ذریعہ ہیں اور آپ کی نئی نسل کو قرآن اور دین اور محمد رسول اللہ ﷺ اور مسیح موعود سے ان خطبات کے وسیلے سے انشاء اللہ ایک گہرا ذاتی تعلق پیدا ہو جائے گا۔''

(روزنامہ الفضل 23 ستمبر 1991ء)

سب سے بہتر طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے۔ اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کے دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے۔ ہر بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے......

اگر ساری عمر بھی حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پر ہی خطبے دیئے جائیں تو جماعت کیلئے اس سے زیادہ خوشخبری کوئی نہیں ہو سکتی۔ ایک ایسے پیارے انداز کی نصیحت ہے کہ دوسرے کے منہ کی باتوں کے مقابل پر ایسا ہے کہ دوسرے منہ کی باتیں زمین سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ آسمان سے تعلق رکھتی ہیں۔ آسمان سے تعلق کے باوجود آسمان سے اس طرح اترتی ہیں جیسے رحمت باراں اُتر رہی ہے۔''

(روزنامہ الفضل 23 نومبر 1999ء)

(رپورٹ: مکرم مبشر شہزاد صاحب سیکرٹری اشاعت گلاسگو)

جماعت احمدیہ گلاسگو کے زیر اہتمام امن کانفرنس

عمائدین، اعلیٰ پولیس افسران، رفاہی اداروں کے نمائندوں اور عوام کی بھرپور شرکت

مورخہ 4 / نومبر 2009ء کو جماعت احمدیہ گلاسگو کے زیر اہتمام گلاسگو کے نواحی علاقے لینزی میں ایک بڑے پیمانے پر امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

اس کانفرنس میں مختلف عمائدین شہر، پولیس افسران، رفاہی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان اور عہدیداران نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن سے مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن اور جناب ولید احمد صدر مجلس انصار اللہ یو۔ کے نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس کانفرنس کے موقعہ پر ہیومینیٹی فرسٹ جو کہ جماعت احمدیہ کا ایک رفاہی ادارہ ہے کی طرف سے دنیا بھر میں رفاہی اور انسانی خدمت کے موقع پر کی گئی کوششوں پر مشتمل بینرز اور سٹال لگائے گئے۔ اور احمدی خواتین کی ذیلی تنظیم لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بھی ایک معلوماتی سٹال لگایا گیا۔ نیز Forth and Clyde Canal میں معذور اور بیمار لوگوں کے لئے مفت تفریحی کشتی کی سیر کا بندوبست کرنے والی چیریٹی Strathkelvin ، Seagul Trust Talking News Paper (Chairty for Blinds) اور Rotary Club Kirkintilloch کی طرف سے بھی سٹالز کا اہتمام کیا گیا جسے لوگوں نے بہت سراہا۔

اس کانفرنس کی تیاری کے سلسلہ میں خدام و اطفال، انصار اور لجنہ و ناصرات سبھی نے بھرپور حصہ لیا۔ انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ لینزی اور کرکنٹلاک (kirkintilloch) کے تقریباً تین ہزار گھروں میں دستک دے کر کانفرنس کے انعقاد کے بارہ میں معلوماتی لٹریچر دیا گیا جسے اہالیان شہر نے فراخدلی سے قبول کیا۔ نیز مقامی چرچوں کے پادری صاحبان سے مل کر انہیں مدعو کیا گیا۔

کانفرنس کی کارروائی کا آغاز مکرم ولید احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ یو۔ کے کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ مکرم عبدالغفار عابد صاحب ریجنل امیر سکاٹ لینڈ نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کروایا جس کے بعد عیسائیت کی نمائندہ Rev. Moira Jamieson نے امن کے بارہ میں مسیحی تعلیم کے حوالہ سے تقریر کی۔ جس کے بعد Mr. Ian Thompson صدر Kirkintilloch نے روٹری کلب امن کے لئے کوششیں کے عنوان سے تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد یونیورسل پیس فیڈریشن کے نمائندہ Mr. Paul Currie نے امن کے متعلق اپنے نظریات پیش کئے۔ ازاں بعد East Dumbartonshire کے سپرنٹنڈنٹ پولیس، Mr.John Duff نے قیام امن میں پولیس کا کردار کے عنوان سے تقریر کی۔

پولیس کے نمائندہ کی تقریر کے بعد امن کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے امن کے بارہ میں دینی تعلیمات اور امن کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کے عنوان پر خطاب کیا جس میں آپ نے بتایا کہ دینی تعلیمات کو عملی جامہ پہناتے ہوئے جماعت دُنیا کے غریب ممالک میں تعلیم، صحت اور دیگر رفاہی کاموں میں کس طرح اُن ممالک کے عوام کی خدمت کر رہی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے خصوصاً ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کا ذکر کیا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا اور مہمانوں کی طرف سے پوچھے گئے مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

پروگرام کے اختتام سے قبل مکرم ولید احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ یو۔ کے نے دو مقامی رفاہی تنظیموں TalkingNewspaper اور Segul Trust کے نمائندگان کو دو دو ہزار پونڈ کے چیک پیش کئے۔ دونوں تنظیموں کے نمائندگان نے اس رقم کے لئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

سکاٹش لوگوں نے خاص طور پر اس قسم کا پروگرام منعقد کرنے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ نہ صرف امن کے لئے ایک اچھی کوشش ہے بلکہ مختلف قومیتوں کے لوگوں کو ایک دوسرے سے متعارف کروانے کا ایک اچھا ذریعہ ہے اور اس طرح کے پروگرام مختلف علاقوں میں منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کانفرنس میں ایک صد مہمانوں نے شرکت کی جن میں ایک بڑی تعداد سکاٹش باشندوں کی تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 دسمبر 2009ء)

خطبہ جمعہ

اب حقیقی نور صرف اور صرف آنحضرت ﷺ پر اتری ہوئی شریعت اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ میں ہے

خدا تعالیٰ کا یہ طریق ہے کہ جب کسی کو اپنے نور سے سجاتا ہے تو تمام دنیا میں اس کا اظہار بھی کروا دیتا ہے

جو روحانی نور اللہ تعالیٰ کے خاص فیض سے اس کے خاص بندوں پر آسمان سے اترا ہے اللہ تعالیٰ کے ان خاص بندوں سے جُڑ جاؤ تو یہ نور پھر تمہارے دلوں کو بھی روشن کر دے گا

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 / دسمبر 2009ء بمطابق 4 / فتح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 258 تلاوت کی اور فرمایا

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لانے والے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ ولی ہونے کا حق ادا کرتے ہوئے انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اس آیت کا پہلے بھی کسی خطبے میں ذکر ہو چکا ہے لیکن وہاں لفظ ولی اور اللہ تعالیٰ کی صفت ولی کے حوالے سے یہ ذکر ہوا تھا۔ لیکن آج مَیں اللہ تعالیٰ کی جو صفت نُور ہے یا لفظ نُور ہے اس کے حوالے سے بات کروں گا۔

لغات میں لکھا ہے کہ نُور اللہ تعالیٰ کی صفات حسنہ میں سے ایک صفت ہے اور اَلنُّوْر: ابن اثیر کے نزدیک وہ ذات ہے جس کے نُور کے ذریعہ جسمانی اندھا دیکھتا ہے اور گمراہ شخص اس کی دی ہوئی سمجھ سے ہدایت پاتا ہے۔ یہ معنے لسان العرب میں لکھے ہیں۔ پھر اسی طرح لسان میں دوبارہ لکھا ہے کہ بعض کے نزدیک نور سے مراد وہ ذات ہے جو خود ظاہر ہے اور جس کے ذریعے سے ہی تمام اشیاء کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور بعض کے نزدیک نُور سے مراد وہ ہستی ہے جو اپنی ذات میں ظاہر ہے اور دوسروں کے لئے بات کو ظاہر کرتی ہے۔

پھر لسان میں لکھا ہے، ابو منصور کہتے ہیں کہ ''نُورُ اللّٰہ'' نُور اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ آپ فرماتا ہے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰت.......... (النور:36)۔ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے بعض کا خیال ہے کہ اس کے معنی ہیں کہ اللہ ہی ہے جو آسمان میں رہنے والوں اور زمین میں رہنے والوں کو ہدایت دینے والا ہے۔ اور بعض کے نزدیک (۔) (النور:36) کا مطلب ہے کہ مومن کے دل میں اس کی ہدایت کے نور کی مثال طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی سی ہے۔

اَلنُّوْر اس پھیلنے والی روشنی کو کہتے ہیں جو اشیاء کے دیکھنے میں مدد دیتی ہے اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ دنیوی اور اخروی۔ پھر کہتے ہیں دنیوی نُور پھر دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ نُور جس کا ادراک بصیرت کی نگاہ سے ہوتا ہے اور یہ وہ نُور ہے جو الٰہی امور میں بکھرا پڑا ہے جیسے نُورِ عقل اور نُورِ قرآن۔ دوسرے وہ نور جس کو جسمانی آنکھ کے ذریعہ سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔

اہل لغت اس کے معنے بیان کرتے ہوئے بعض آیات کا حوالہ بھی دیتے ہیں۔ مثلاً نور الٰہی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ (۔) (المائدہ:16) یعنی تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نُور اور کتاب مبین آ چکی ہے۔

اسی طرح فرمایا: (۔) (الانعام:123) اور ہم نے اس کے لئے روشنی کی جس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا ایسا شخص اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہو اور اس سے نکل نہ سکے۔

بعض کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو اپنا نام نُور رکھا ہے تو وہ اس اعتبار سے ہے کہ وہی منور ہے یعنی ہر چیز کو روشن کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ کا نام نُور اس وجہ سے ہے کہ وہ یہ کام یعنی روشن کرنا بہت زیادہ کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ پھر اس آیت کی مثال دی گئی ہے کہ (۔) یعنی اللہ ہی ہے جس کے نور سے آسمانی اور زمینی حقائق الاشیاء کا علم ہوتا ہے اور وہ اپنے ولیوں کو پھر اس نور سے منور کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جو اپنے آپ کو نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض کہا ہے اور اس کی مثال جیسا کہ میں نے بتایا اہل لغت نے دی ہے۔ تو اس آیت میں اپنے اس نُور کی مثال دے کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کا نُور ہے۔ لیکن یہ نُور انسانوں پر پڑتے ہوئے انہیں کس طرح منور کرتا ہے۔ یہ سورۃ نور کی آیت ہے یہ بھی چند ماہ پہلے مَیں ایک جگہ بیان کر چکا ہوں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النور:36) یعنی اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایک طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہو۔ وہ چراغ شیشہ کے شمع دان میں ہو۔ وہ شیشہ ایسا ہو گویا کہ ایک چمکتا ہوا روشن ستارہ ہے۔ وہ (چراغ) زیتون کے ایسے مبارک درخت سے روشن کیا گیا ہو جو نہ مشرقی ہو نہ مغربی۔ اس (درخت) کا تیل ایسا ہے کہ قریب ہے کہ وہ ازخود بھڑک کر روشن ہو جائے خواہ اسے آگ کا شعلہ نہ بھی چھوا ہو۔ یہ نور علیٰ نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اس آیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی روشنی میں جیسا کہ مَیں نے بتایا چند ماہ پہلے مَیں ایک اور مضمون کے ضمن میں بیان کر چکا ہوں۔ اب یہاں اس کی تفصیل تو بیان نہیں کرتا لیکن اس کا خلاصہ بیان کر کے اس مضمون کو پھر آنحضرت ﷺ کے صحابہ اور حضرت مسیح موعود کے حوالے سے بیان کروں گا۔

اس نُور کی جو مثال دی گئی ہے وہ آنحضرت ﷺ کی ذات تک ہی ہے یا اس میں وسعت ہے۔ پچھلی دفعہ مَیں نے تفصیل بیان کی تھی۔ شاید بعضوں کا خیال ہو کہ آنحضرت ﷺ کی ذات تک محدود ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا نُور ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پہلا اعلان ہی یہ

فرمایا کہ (۔) کہ اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کا نور ہے۔ اس لئے ہر چیز اس کے نور سے ہی فیض پاتی ہے اور فیض پا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی نہیں جو اپنی ذاتی ہوشیاری یا علم یا عقل سے اس کے نُور کو حاصل کر سکے۔ وہ خود چاہے تو مہیا کرتا ہے اور اس کے طریقے ہیں۔ یہ نُور اللہ تعالیٰ کس طرح ہے اور کیوں ہے اس لئے کہ زمین وآسمان کو پیدا کرنے والا بھی وہی ہے۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ ذکر فرمایا ہے کہ مَیں نے ہی زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے۔ مثلاً ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (ابراہیم: 33) کہ اللہ وہ ہستی ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ اس میں موجود ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر انہیں انسانوں کے لئے مسخر کیا۔ جب اس نے پیدا کیا تو وہی ہے جو روحانی روشنی بھی عطا فرماتا ہے اور مادی بھی۔ پس حقیقی نُور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو دیکھنے والی آنکھ کو ہر جگہ، ہر روح میں، ہر جسم میں، ہر چیز میں نظر آتا ہے۔ لیکن ایک ایسا شخص جس کی روحانی آنکھ اندھی ہو اسے یہ نُور نظر نہیں آتا۔ لیکن ایک مومن اس یقین پر قائم ہے کہ ہماری کائنات اور جتنی بھی کائناتیں ہیں جن کا علم انسان کو ہے یا نہیں ہے، ان کا پیدا کرنے والا، ان کا نُور اور ان کو قائم رکھنے والا خدا تعالیٰ ہے اور اس نُور کا صحیح ادراک پیدا کروانے کے لئے خدا تعالیٰ اپنے انبیاء اور فرستادوں کو بھیجتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے نُور پاتے ہیں جو آسمان سے ان پر اترتا ہے اور وہ دنیا میں پھر اسے پھیلاتے ہیں۔ وہ نُور جو آسمان سے اتر کر زمین پر انبیاء کے ذریعہ سے پھیلتا ہے اس کی مثال اس آیت میں بیان فرمائی گئی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ کچھ عرصہ پہلے آنحضرت ﷺ کے حوالے سے کہ یہ نور آپؐ کی ذات میں کس طرح چمکا؟ مَیں بیان کر چکا ہوں۔ اور یہ اعلیٰ ترین معیار تھا اور قیامت تک رہے گا جو اللہ تعالیٰ کے نُور کا پرتَو بن کر دنیا میں قائم ہوا اور آنحضرت ﷺ نے اس نُور کو زمین میں پھیلا دیا اور پھر یہی نہیں کہ اپنی زندگی میں پھیلایا بلکہ یہ سلسلہ جاری ہے اور یہ نُور پھیلتا چلا جا رہا ہے۔

آنحضرت ﷺ کی ذات سے جو اس کی مثال ہے وہ مَیں مختصراً دوبارہ بیان کر دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر کہ (۔) کہ اللہ زمین وآسمان کا نور ہے، پھر فرمایا کہ انسانوں کے سمجھنے کے لئے اس کی مثال بیان کی جاتی ہے اور مثال یہ ہے۔ اس کی مثال ایک مشکوٰۃ کی طرح ہے، ایک طاق کی طرح ہے، ایک ایسی اونچی جگہ کی طرح ہے جس میں روشنی رکھی جاتی ہے اور یہ طاق آنحضرت ﷺ کا سینہ ہے اور اس طاق میں ایک مصباح ہے، ایک لیمپ ہے اور یہ لیمپ اللہ تعالیٰ کی وحی ہے جو آنحضرت ﷺ پر اتری اور یہ لیمپ ایک زجاجہ میں ہے یعنی شیشہ کے گلوب میں ہے اور یہ گلوب آنحضرت ﷺ کا دل ہے جو نہایت صاف اور تمام کثافتوں سے پاک ہے اور یہ زجاجہ یا گلوب ستارے کی طرح چمکدار ہے اور خوب روشنی بکھیرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس سے مراد آنحضرت ﷺ کا دل ہے جس کے اندر کی روشنی بھی بیرونی قالب پر پانی کی طرح بہتی نظر آتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی مثال میں آگے بیان فرماتا ہے کہ یہ چراغ یا لیمپ زیتون کے شجرہ مبارکہ سے روشن ہے اور اس شجرہ مبارکہ سے مراد (یہاں آنحضرت ﷺ کی مثال ہم سامنے رکھیں تو) آنحضرت ﷺ کا وجود ہے جو تمام کمالات اور برکات کا مجموعہ ہے جو تا قیامت قائم رہے گا۔ اس لئے قائم رہے گا کہ آنحضرت ﷺ ہی ہیں جو انسان کامل کہلائے اور قیامت تک آپ ﷺ جیسا کوئی پیدا نہیں ہو سکتا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس مثال میں شرقی یا غربی نہ ہونے سے مراد (۔) کی تعلیم ہے۔ جس میں نہ افراط ہے نہ تفریط ہے۔ نہ ایک طرف جھکاؤ ہے۔ نہ سوشلزم یا کمیونزم ہے نہ کیپٹلزم ہے۔ بلکہ ایک درمیانی تعلیم ہے جو انسانی حقوق کو واضح کرتی ہے۔ دنیا کے امن کو قائم کرتی ہے اور اس مثال میں جو یہ فرمایا کہ قریب ہے وہ تیل از خود روشن ہو جائے تو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس سے مراد عقل لطیف نورانی محمد ﷺ ہے اور اسی طرح تمام اخلاق فاضلہ ہیں جو آپ کی فطرت کا حصہ بن چکے ہیں۔ اور نُوْرٌ عَلٰی نُوْر سے مراد یہ ہے کہ ان تمام خصوصیات کے حامل انسانِ کامل پر جب خدا تعالیٰ نے اپنا نور ڈالا یعنی نُورِ وحی تو روحانی دنیا میں وہ نور پیدا ہوا جس کی کوئی مثال نہیں۔ پس یہ ہے خلاصہ اس ساری تفسیر کا جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے۔ پہلے بھی میں ایک دفعہ تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ اب حقیقی نور صرف اور صرف آنحضرت ﷺ پر اتری ہوئی شریعت اور آپ ﷺ کے اُسوہ حسنہ میں ہے۔ اور تمام پرانی شریعتیں اب اس کامل انسان اور جو نُوْرٌ عَلٰی نُوْر ہو چکا ہے کے آنے کے بعد ختم ہو چکی ہیں اور اب یہی تعلیم ہے اور یہی نُور ہے جو اللہ تعالیٰ کے نور سے فیضیاب کرنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے اس مقام کو جو انسان کامل ہونے کا مقام ہے ایک جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: ''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں۔ جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید ومولیٰ سید الانبیاء، سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ سو وہ نور اُس انسان کو دیا گیا۔ اور حسبِ مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں۔ اور امانت سے مراد انسانِ کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی وجسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے۔ اور پھر انسانِ کامل برطبق آیت (۔) (النساء آیت :59) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے۔.........اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید، ہمارے مولیٰ، ہمارے ہادی، نبی اُمّی، صادق ومصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 160-162)

پس یہ مقام آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے نور سے ملا اور آپ ﷺ نے اپنے صحابہ میں یہ نور منتقل کر کے ان کو بھی اعلیٰ اخلاق پر قائم فرمایا۔ آپ نے اپنے صحابہ کو ستاروں سے تشبیہ دی ہے کہ جن کے بھی پیچھے چلو گے تمہیں روشنی ملے گی۔ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے۔ عرب کے اَن پڑھ کہلانے والے جو لوگ تھے اس نُور کی وجہ سے جو انہیں آنحضرت ﷺ سے ملا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کا ایک نمونہ بن گئے۔ اللہ تعالیٰ کے نور سے اس طرح حصہ پایا کہ اللہ تعالیٰ نے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کا تمغہ ان کے سینے پر سجا دیا جو بعد میں آنے والوں کو بھی روشنی کی راہیں دکھانے کا باعث ہے۔

حضرت مسیح موعود ان صحابہؓ کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ ''وہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں محو تھے۔ جو نُور آپ ﷺ میں تھا وہ اس اطاعت کی نالی میں سے ہو کر صحابہ کے قلب پر گرتا اور ماسوا اللہ کے خیالات کو پاش پاش کرتا جاتا تھا۔ تاریکی کی بجائے ان سینوں میں نور بھرا جاتا تھا۔.............

حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (۔) میرے صحابہ کے دلوں میں اللہ ہی اللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ہے، اس نے اپنے نور کو آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ کے بعد بند نہیں کر دیا۔ بلکہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ کا یہ نور جو آپ نے خدا تعالیٰ سے لیا ہمیشہ کے لئے جاری فیض کا ایک چشمہ ہے اور (۔) شریعت ہی ہے جو تا قیامت جاری رہنے والی شریعت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ سے محبت اور عشق میں ڈوبنے کی وجہ سے اس زمانہ میں اس نُور کے ساتھ جو آسمان سے اترنے والی روحانیت کا نُور ہے۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود کو بھیجا تا خدا تعالیٰ کے نور کا فہم وادراک ہمارے دلوں میں بھی قائم ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مَیں کچھ (اپنے بارے میں) بیان نہیں کر سکتا کہ کون سا عمل تھا جس کی وجہ سے یہ عنایت

الٰہی شامل حال ہوئی۔ صرف اپنے اندر یہ احساس کرتا ہوں کہ فطرتاً میرے دل کو خدا تعالیٰ کی طرف وفاداری کے ساتھ ایک کشش ہے جو کسی چیز کے روکنے سے رُک نہیں سکتی.........‘‘۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوارِ سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے۔ اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ مَیں اس سنت اہل بیت رسالت کو بجا لاؤں۔ سو مَیں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا............‘‘۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 195 تا 197)

جب یہ خواب دیکھی تو پھر آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ روزے رکھے جائیں۔ لیکن آپ نے کہا کہ یہ مخفی طور پر رکھے جائیں کسی کو پتہ نہ لگے اور اس کے لئے پھر آپ اپنے گھر کے باہر جو کمرہ تھا، مردانہ جگہ تھی، اس میں منتقل ہو گئے اور وہیں کھانا وغیرہ بھی منگواتے تھے اور کھانا جو آتا تھا اس کا اکثر حصہ یتیم بچوں میں تقسیم کر دیتے تھے اور خود معمولی سی، تھوڑی سی غذا پر روٹی کھا کر گزارہ کرتے تھے۔ اور ان روزوں کے دوران جن تجربات سے آپ گزرے ہیں اس کا بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ:

’’اس قسم کے روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف کاشفات ہیں جو اُس زمانہ میں میرے پر کھلے۔ چنانچہ بعض گزشتہ نبیوں کی ملاقاتیں ہوئیں اور جو اعلیٰ طبقہ کے اولیاء اس اُمّت میں گزر چکے ہیں ان سے ملاقات ہوئی۔..........اور علاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر برنگ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستاں طور پر نظر آتے تھے جن کا بیان کرنا بالکل طاقت تحریر سے باہر ہے۔ وہ نورانی ستون جو سیدھے آسمان کی طرف گئے ہوئے تھے جن میں سے بعض چمکدار سفید اور بعض سبز اور بعض سرخ تھے۔ ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی جیسا کہ ان کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی۔ میرے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور بندے کی محبت کی ترکیب سے ایک تمثیلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے۔ یعنی وہ ایک نُور تھا جو دل سے نکلا اور دوسرا وہ نُور تھا جو اوپر سے نازل ہوا اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت پیدا ہوگئی‘‘۔ (کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 198-199) اور یہ سب مقام اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر نُور کا اتارنا یا اللہ تعالیٰ کا نُور اترنا آنحضرتﷺ کی کامل اطاعت کی وجہ سے تھا۔

چنانچہ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ ’’ایک مرتبہ الہام جس کے معنی یہ تھے کہ ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں‘‘ (یعنی جو آسمانی فرشتے ہیں وہ آپس میں بحث کر رہے ہیں، جھگڑ رہے ہیں)۔ حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں ’’یعنی ارادۂ الٰہی احیاءِ دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخص مُحیِی کی تعین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثناء میں (خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مُحیِی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارے سے اس نے کہا (۔) یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرطِ اعظم اس عہدہ کی محبتِ رسول ہے سو وہ اس شخص میں متحقق ہے‘‘۔ یعنی اس میں ثابت ہے۔

(تذکرہ صفحہ 34۔ براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ در حاشیہ نمبر 3 صفحہ 502-503۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 598)

............پس خدا تعالیٰ کا یہ طریق ہے کہ جب کسی کو اپنے نور سے سجاتا ہے تو تمام دنیا میں اس کا اظہار بھی کروا دیتا ہے۔ ایک انسان کی بنائی ہوئی عام روشنی بھی جہاں روشنی ہو وہاں اپنا نشان ظاہر کر رہی ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ کے نُور کو کس طرح چھپایا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ نُور جب اپنے بندے کو دیتا ہے اور جب یہ اعلان فرما دیتا ہے کہ اس کا نُور یعنی اللہ تعالیٰ کا نُور تمام زمین و آسمان پر حاوی ہے تو اس سے یہ بھی مراد ہے کہ جو روحانی نُور اللہ تعالیٰ کے خاص فیض سے اس کے خاص بندوں پر آسمان سے اترا ہے اب اس کے فیض عام کا بھی سلسلہ جاری ہو گیا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے ان خاص بندوں سے جڑ جاؤ تو یہ نُور پھر تمہارے دلوں کو بھی روشن کر دے گا۔ چاہے چھوٹے چھوٹے طاق بنیں۔ چاہے چھوٹے چھوٹے گلوب ہوں۔ چاہے اس کی روشنی کو پھیلانے کی ایک عام مومن کی استعدادوں کے مطابق کوئی حد مقرر ہو لیکن جو جڑیں گے وہ پھر اس نُور سے حصہ پاتے ہوئے آگے بھی نُور کو پھیلانے والے بنتے جائیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا نُور جب کسی انسان تک پہنچتا ہے، کسی مومن تک پہنچتا ہے اگر اس نے حقیقی نور حاصل کیا ہے تو وہ اس تک پہنچ کر اسے فیضیاب کرتے ہوئے دوسروں کو فیض پہنچانے کا باعث ضرور بنتا ہے۔ پس اس کے حاصل کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہونے کے لئے خدا تعالیٰ کے محبوب ترین کا اسوہ اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ عبادات میں، اخلاق میں، عادات میں جب اس شوق سے اس اسوہ کو اختیار کرنے کی کوشش اور سوچ ہوگی اور آنحضرتﷺ کی کامل اطاعت اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوگی تو اس کا اعلان خدا تعالیٰ نے آنحضرتﷺ سے قرآن کریم میں یوں کروایا ہے کہ (۔) (آل عمران: 32) کہ کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ بھی پھر تم سے محبت کرے گا۔ پس یہ محبت تھی جو صحابہ نے آپ سے کی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہو گئے............

آج جماعت احمدیہ ہی ہے جو اس سلسلہ تعلق کی وجہ سے خلافت سے بھی جڑی ہوئی ہے اور اس نُور سے بھی فیض پا رہی ہے جو اللہ تعالیٰ روحانی نُور کی صورت میں انبیاء کے ذریعہ ظاہر فرماتا ہے اور جس کا عظیم ترین معیار اور مقام جیسا کہ مَیں نے کہا آنحضرتﷺ کی ذات ہے۔

............حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر میں نُور کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے اس نکتہ کو بھی بیان فرمایا ہے کہ اس نُور کے دنیا میں انتشار کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔ نمبر ایک الوہیت، اللہ تعالیٰ کی ذات دوسرے نبوت اور تیسرے خلافت۔ اور جب تک مومن اپنے اندر ایمان اور اعمال صالحہ پر توجہ دیتے رہیں گے اس چیز کو اپنے اندر قائم رکھیں گے اس نُور کا سلسلہ لمبا ہوتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم خدا تعالیٰ کے نور سے ہمیشہ فیضیاب ہوتے چلے جانے والے بنتے چلے جائیں اور کبھی ہم خدا تعالیٰ کے نور سے محروم نہ ہوں۔

آج (۔) بھی اگر اس حقیقت کو سمجھ لے، ہمارے جو باقی (۔) بھائی ہیں اس حقیقت کو سمجھ لیں تو مغرب میں...... کے خلاف جو آئے دن ابال اٹھتا ہے اور کوئی نہ کوئی وبال اٹھتا ہی رہتا ہے اس کی بھی غیروں کو کبھی جرأت نہ ہو۔ وحدت میں ہی طاقت ہے اور اس کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔

گزشتہ دنوں سوئٹزرلینڈ میں میناروں کے خلاف، (۔) کے میناروں کے خلاف بھی ایک شور اٹھا۔ میناروں سے انہیں کیا تکلیف ہے یہ تو خدا بہتر جانتا ہے۔ ان کے اپنے چرچوں کے بھی تو مینارے ہیں اور کیا ان میناروں کو گرانے سے اگر کوئی شدت پسند ہیں تو ان کی زندگی بدل جائے گی۔ بہرحال یہ جو شور اٹھا ہے وہ بھی اسی (۔) دشمنی کی ایک کڑی ہے اور اس کے پیچھے بھی ایک گہری سازش نظر آتی ہے۔ یہ ابتدا لگ رہی ہے اور مزید ان کے اور بھی مطالبے ہونے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور ان کے ہر شر سے (۔) کو بھی بچائے۔ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ (۔) کے دشمنوں کی ہر سازش کو ناکام و نامراد کر دے۔

☆......☆......☆

ابن کریم

راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے

مکرم رانا سلیم احمد صاحب آف سانگھڑ کا ذکر خیر

مکرم رانا سلیم احمد صاحب کو بطور قائد ضلع اور پھر قائد علاقہ خدمت کرنے کا موقع ملا۔ جماعتی طور پر نائب امیر ضلع رہے پھر انصاراللہ میں بھی وہی وقار حاصل رہا اور پھر انجام بھی کیا خوبصورت کہ نماز کے بعد بیت کا دروازہ بند کر رہے تھے گویا بیت کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے بلکہ مغرب کی نماز کی امامت بھی آپ نے کروائی۔ حدیث میں ہے کہ جب مغرب کی سرخی چھا جاتی ہے اللہ اپنی رحمت کے پر پھیلاتا ہے کہ مانگو میری رحمت۔ اللہ اللہ قربانی کی سعادت دے دی اور بدبخت نے اپنے طور پر وار بھی کہاں کیا۔ اس ناک اور پیشانی پر جس کو تو وہ پہلے ہی پیدا کرنے والے کے حضور خاک آلودہ کرکے آئے تھے۔

گزشتہ سال مکرم ڈاکٹر پاشا صاحب کو یہیں سانگھڑ میں بڑی بے دردی کے ساتھ راہ مولا میں قربان کیا گیا تھا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کے گھروں سے قریب ہی مکرم رانا صاحب کا گھر تھا اور دلچسپ بات یہ کہ ڈاکٹر پاشا صاحب کے گھر اور کلینک جہاں انہیں قربان کیا گیا تھا وہیں سے گزر کر مکرم رانا صاحب اور دوسرے احمدی نماز کے لئے بیت میں جاتے ہیں گویا اس راستے کو روزانہ پانچ وقت دیکھتے تھے مگر ایمان میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی۔ پنجوقتہ عبادت کو اپنے اوپر لازم رکھا۔ اپنے پیش رو قربان ہونے والے کی قربان گاہ کو روزانہ دیکھتے ہوئے خدا کی توحید کے لئے خدا کی توحید کے قیام کے لئے آگے بڑھتے رہے اور بالآخر وہ مقام پا لیا جس مقام کو پانے کی حسرتیں لاکھوں احمدی دل میں لئے پھرتے ہیں مجھے اس وقت حضرت خلیفہ رابع کی وہ نظم یاد آ رہی ہے۔ ؎

ترى راہوں میں کیا کیا ابتلاء روزانہ آتا ہے
وفا کا امتحان لینا تجھے کیا کیا نہ آتا ہے
جہاں اہلِ جفا اہل وفا پر وار کرتے ہیں
سِر دار ان کو ہر منصور کو لٹکانا آتا ہے
یہی راہیں کبھی سکھر کبھی سکرنڈ جاتی ہیں
انہی پر پنوں عاقل ، وارہ اور لاڑکانہ آتا ہے

اب انعامات کی یہی راہیں سانگھڑ کی طرف بھی چل پڑی ہیں۔

مرحوم رانا سلیم صاحب بے شمار خوبیوں کے مالک تھے بڑے بڑے عہدے اور مناصب ملے مگر عاجزی اور انکساری اور اپنے کام سے دلی وابستگی قائم رکھی۔ مکرم امیر صاحب ضلع کا بیان ہے کہ وہ جماعتی کاموں میں میرے سلطان نصیر تھے۔ مرکز سے کوئی ہدایت آتی، کوئی خط آتا خاکسار صرف جواب بتا دیا کرتا تھا اور پھر بے فکر ہو جاتا کہ رانا سلیم صاحب کے ذمہ جو کام لگایا ہے ناممکن ہے کہ وہ مکمل نہ ہو۔ بڑی ہی محنت سے کام مکمل کر کے میرے سامنے پیش کر دیتے۔ مجھے ایک دلچسپ بات یاد آ گئی جن دنوں میں سانگھڑ تعینات تھا۔ مگر رانا صاحب قائد ضلع تھے۔ مکرم رانا حنیف صاحب حال کینیڈا جو قائد شہر تھے بیان کرتے ہیں کہ مجھے مرکز سے چھٹی آئی کہ آپ قائد ضلع ہیں مگر میں رانا صاحب کو دیکھ کر اتنا قدر آور انسان سمجھتا تھا کہ مجھے مرکزی چٹھی پڑھ کر بھی یقین نہ آیا کہ ان کے ہوتے ہوئے میں قائد ضلع بن سکتا ہوں مگر تین چار روز بعد پتہ چلا کہ مکرم رانا سلیم صاحب قائد علاقہ بن گئے ہیں اور انہوں نے ہی مرکز میں میرا نام بطور قائد ضلع کے بھجوا دیا تھا اس طرح آپ نے آہستہ آہستہ مجھے جو ٹریننگ دی تھی اور پھر اتنی بڑی ذمہ داری کے لئے مجھے آگے کر دیا اور جماعتی کام میں کوئی خلا نہ آنے دیا پھر یہی رانا حنیف صاحب قائد علاقہ بھی بنے۔

مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب جو سالہا سال مربی ضلع سانگھڑ کے طور پر خدمات بجالاتے رہے ہیں نے مکرم سلیم صاحب کی ایک بہت بڑی خوبی کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے کہ آپ علمی لحاظ سے تو ایک بہت بڑا مقام رکھتے تھے مگر غریب پروری اور درپردہ غریب پروری میں بھی ایک نمایاں حیثیت آپ کو حاصل رہی۔ بہت سارے غریب بچوں کی فیسیں معاف تھیں اور درپردہ غریبوں کی اعانت بھی کیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ان کو جیل حکام نے یہ بتایا کہ بہت سارے ایسے قیدی ہیں جن کا کوئی والی وارث نہیں ہے کئی کئی سال سے وہ ناحق جیل کاٹ رہے ہیں تو اسیروں کی رہائی کے لئے کوشش کی اخراجات برداشت کئے اور ان کی آزادی کے سامان بہم پہنچائے۔

وہاں ایک لمبا عرصہ رہنے والے مبشر احمد صاحب رند معلم صاحب نے بڑی دلچسپ بات بتائی کہ رانا صاحب میں دین کی خدمت کا جذبہ اس قدر دیوانگی کی حد کو پہنچا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا اکثر و بیشتر مرکزی ڈاک ملتے ہی وہ ڈاک از خود لے کر مجالس میں جاتے کئی دفعہ میں نے عرض کی کہ کسی آتے جاتے کے ہاتھ بھیج دیا کریں تو کہنے لگے مرکز کے حکم کی تعمیل میں جو لذت اور برکت ہے وہ حاصل کرنے آتا ہوں دوسرے فوائد یہ ہیں کہ ذاتی طور پر خدام واطفال اور انتظامیہ سے رابطہ بھی ہو جاتا ہے اور انی معین من اراد اعانتک کے نشان بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مکرم معلم صاحب نے بتایا کہ ایک دن آپ مکرم امیر صاحب ضلع کے پاس آئے اور مجھے بھی بڑی گرمجوشی سے ملے اور کہنے لگے معلم صاحب خدا سے گاڑی مانگی تھی سو اس نے آج ہی دے دی۔ میں نے کہا سب سے پہلے اس پر جماعتی کام کروں معلم صاحب اب آپ جب چاہیں اور جدھر چاہیں دعوت الی اللہ کے لئے نکلا کریں گے۔

معلم صاحب فرماتے ہیں میں نے کئی دفعہ مختلف جماعتوں میں رہتے ہوئے یہ بات بھی نوٹ کی کہ علی الصبح ہی موٹر سائیکل پر دور دور کی جماعتوں میں آپ تشریف لا رہے ہوتے۔ جلدی جلدی مرکزی ڈاک دے کر قائدین اور ناظمین کو مل کر ضروری ہدایات دے کر واپس چلے جاتے کہ اب سکول کا وقت ہو رہا ہے نہ کسی کھانے پینے کی پرواہ اور غرض اور نہ ہی آرام کی طرف دھیان۔ غرضیکہ بڑی ہی خوبیوں کے مالک تھے۔

میں نے دسیوں بیسیوں دفعہ انہیں یہاں مرکز میں میٹنگز میں شمولیت کے لئے دیکھا۔ ابھی چند ماہ ہوئے بازار میں ملاقات ہوئی۔ میں نے دور سے ہی دیکھ کر ایک ہوٹل میں چائے وائے کا انتظام کیا اتنے خوش ہوئے کہ بیان سے باہر اسی وقت گھر سے فون آیا یا انہوں نے خود فون کیا اور اپنی اہلیہ محترمہ کو بتانے لگے کہ میں اس وقت حافظ صاحب کے ساتھ چائے وائے پی رہا ہوں غرضیکہ بڑی ہی خوشی کا اظہار کیا۔

وہ راہ حق کا مسافر باطنی خوبیوں سے تو مالا مال تھا ہی ظاہری لحاظ سے بھی خدا نے بڑی ہی وجاہت صحت بلکہ دیکھنے میں واقعتاً غضنفر لگتے تھے۔ خدا بلندی درجات فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آخر پر اپنے تازہ دو اشعار رانا سلیم صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھتا ہوں۔ ؎

یہ عزت یہ جان و متاع چیز کیا
سبھی کچھ ہی اس پر لٹائیں گے ہم
کیا ہے صدی کا جو عہدِ وفا
جو خون بھی بہا کر نبھائیں گے ہم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عید کے خطبہ میں توحید کی خاطر قربانیوں کی طرف بلاتے ہوئے اس قربانی کو بھی سراہا۔

’’اے احمدیو اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے پیارو تم خوش ہو کہ تمہارے پیارے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ اس عہد پر پھر یہ عہد کریں کہ ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر صرف ایک مقصد کو سامنے رکھیں گے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کی توحید کا قیام اور اس کے لئے جان، مال وقت اور عزت کو قربان کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کرتے چلے جانا۔

(خلاصہ خطبہ عید بحوالہ روزنامہ الفضل 3 دسمبر 2009ء)

مکرم شاہد احمد گورایہ صاحب

پیارے ابا مکرم چوہدری محمد انور گورایہ صاحب

والد گرامی چوہدری محمد انور گورایہ صاحب 1935ء میں ضلع سیالکوٹ تحصیل ڈسکہ کے ایک گاؤں نزد بڈھا گورایہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بڈھا گورایہ ہائی سکول سے حاصل کی بعدازاں احمدیہ ہائی سکول چنیوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ریاضی کے مضمون میں ہمیشہ سو فیصد نمبر حاصل کرتے رہے۔ NCA کالج لاہور سے گریجوایشن کے بعد واپڈا میں ملازم ہو گئے چھتیس سالہ ملازمت کے دوران اپنے فرائض منصبی نہایت دیانتداری اور خلوص کے ساتھ ادا کرتے رہے جس کی وجہ سے افسران بالا اور عملہ کے دیگر اراکین آپ کو خاص احترام کی نظر سے دیکھتے اور ہمیشہ اچھے الفاظ میں آپ کا ذکر کرتے۔ انتہائی جفاکش اور محنتی انسان تھے نوکری کے ساتھ ساتھ بھینسیں بھی رکھی ہوئی تھیں اور ایک مرغی خانہ بھی چلاتے تھے۔ اس سلسلہ میں سارے کام اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیتے۔ ہاتھ سے کام کرنے کو کبھی عار نہیں سمجھا۔ جس کی اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ تاکید کرتے اور بتاتے کہ حضرت مصلح موعود نے ہمیں ’’مجھے آپ کی تلاش ہے‘‘ کی شکل میں ایک ماٹو دیا ہے۔ اسے ہمیشہ اپنے مدنظر رکھیں۔ آپ کے والد محترم خورشید عالم صاحب جنہوں نے خاندان میں سب سے پہلے بیعت کی تھی جب ایک حادثہ میں انتقال کر گئے تو چھوٹی عمر میں ہی سب بہن بھائیوں کا بوجھ آپ کے کندھوں پر آن پڑا۔ چھوٹے بھائی کو ایم اے تک تعلیم دلائی جو بعدازاں ADBP جیسے بڑے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ ہماری والدہ مرحومہ جو 1996ء میں وفات پا گئیں۔ چوہدری نعمت اللہ ساہی صاحب ناظم جائیداد کی چھوٹی بہن تھیں ان کی وفات کے بعد بچوں کو والدہ کا پیار بھی دیا اور ان کی محرومی کا کبھی احساس نہیں ہونے دیا۔ حلقہ گلشن راوی لاہور میں ایک لمبے عرصہ تک بطور سیکرٹری مال خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ گلشن راوی سے واپڈا ٹاؤن لاہور منتقل ہوئے تو نئے مکان کا ڈیزائن خود تیار کیا اور دوران تعمیر سارے کاموں میں خود ہاتھ بٹایا اور تعمیر کے کام کی نگرانی بھی کی۔ آپ نہایت سادگی پسند۔ وقت کے پابند اور اصول پرست انسان تھے۔ سب بہن بھائیوں کو ایک ساتھ اپنے گھر میں رکھا اور اتفاق میں برکت ہے کا عملی مظاہرہ کیا۔ اپنی آخری بیماری کا نہایت جرأت اور صبر سے مقابلہ کیا اور کبھی کوئی حرف شکایت زبان پر نہیں لائے۔ انہوں نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں اور دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ 74 سال کی عمر میں مورخہ 22 اپریل 2009ء کو صبح آٹھ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ خدا تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبارک احمد بشارت صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی صبغۃ النور نے 5 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مورخہ 27 دسمبر 2009ء کو گھر میں بچی کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں بچی کے خالو مکرم رانا فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے اور قرآن مجید کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا منیر احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا جان مکرم رانا جمال دین صاحب گزشتہ دو ماہ سے ٹانگوں میں درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے تایا جان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم احسان الٰہی صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری بیٹی مکرمہ حلیمہ نزہت صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید احمد قمر صاحب کو مورخہ 4 دسمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ہشام احمد اظہر نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم حاجی مختار احمد صاحب اظہر ہاشمی مرحوم چک نمبر 224 محلہ الہ آباد فیصل آباد کا پہلا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر والا لائق اور مقبول خدمات دینیہ کی توفیق پانے والا بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

بورکینا فاسو میں فری میڈیکل کیمپ اور آنکھوں کے آپریشن

مجلس نصرت جہاں کے تحت مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنوں صاحب (واقف زندگی) آف ماریشس گزشتہ 20 سال سے خدمت پر مامور ہیں۔ آپ نے پہلے کنشاسا، کانگو میں خدمت کی توفیق پائی اور آجکل احمدیہ ہسپتال واگا ڈوگو (بورکینا فاسو) میں بطور میڈیکل آفیسر انچارج کام کر رہے ہیں۔ آپ اس ہسپتال کے بانی ڈاکٹر ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء اور اجازت سے آپ نے فری میڈیکل کیمپس کا کامیاب اور مفید سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ مئی تا دسمبر 2009ء (8 ماہ میں) آپ نے ملک کے مختلف مقامات پر گیارہ ایسے کیمپ لگائے جن میں مجموعی طور پر 4727 مریضان کا معائنہ کیا گیا اور ادویات بھی دی گئیں۔

اس عرصہ میں 187 افراد کے آنکھوں کے آپریشن بھی مفت کئے گئے۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے ڈاکٹروں کو صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا کرے اور انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

تصحیح

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے مضمون 'افغانستان کا فری میسن بادشاہ' میں جو کہ مورخہ 7 جنوری 2010ء کو الفضل میں شائع ہوا تھا، حضرت مسیح موعود کے الہام 'فری میسن مسلط نہیں کئے جائیں گے کہ اس کو ہلاک کر دیں' کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس سے قبل حضرت اماں جان نے ایک خواب دیکھی تھی جس پر حضرت مسیح موعود نے توجہ فرمائی تو دو الہام ہوئے جن میں سے ایک الہام فری میسن کے بارے میں تھا۔ اور یہ الہام 10/اکتوبر 1901ء کے الحکم میں شائع ہوا تھا۔ مضمون میں اس خواب کی تاریخ غلطی سے 30 ستمبر 1900ء لکھی گئی ہے۔ براہ مہربانی یہ تصحیح نوٹ کر لی جائے کہ صحیح تاریخ 30 ستمبر 1901ء ہے۔ اسی طرح امیر عبدالرحمٰن کی موت اور امیر حبیب اللہ کے عملاً بادشاہ بننے کی تاریخ 30 ستمبر 1900ء لکھی گئی ہے۔ اس کی صحیح تاریخ بھی 30 ستمبر 1901ء ہے یہ واقعہ یا تو 30 ستمبر اور یکم اکتوبر کی درمیانی رات کو ہوا تھا یا پھر یکم اکتوبر اور 2/اکتوبر 1901ء کی درمیانی رات کو ہوا تھا۔ یعنی حضرت اماں جان کی اس خواب کے تقریباً چوبیس گھنٹے کے اندر امیر عبدالرحمٰن کی موت ہوئی تھی۔ ٹائپ کرتے ہوئے غلطی سے 1901ء کی جگہ 1900 لکھا گیا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ ترکہ مکرم میاں محمود احمد صاحب)

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم میاں محمود احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات 32/24، 33/24 دارالعلوم شرقی برقبہ ایک کنال 55 مربع فٹ فی قطعہ منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم میاں مشہود احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ نعمت منیر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ عظمت رفیق صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ رفعت خالد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ہمیشہ رہنے والی جنت

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

(الصف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید صاحب ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی -/1050 روپے سہ ماہی -/525 روپے اور خطبہ نمبر -/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔

1954 NASIR ناصر 2009

نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا

دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ 047-6211434 6212434 Fax:6213966

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی

پیکنگ وپوٹینسی 25ML پلاسٹک شواب 10ML گلاس شواب

30/200/1000 Rs.15/= Rs.20/=

خوبصورت بریف کیس بمعہ 60، 20، 240 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شواب سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز

سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک

یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔

رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج

تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔

دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6005666,0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

صدر کے سیاسی عہدہ سے پریشانی، بیانات دینگے تو جوابات بھی آئیں گے

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ صدر نے سیاسی عہدہ سنبھال رکھا ہے جس سے پریشانی ہو رہی ہے۔ اگر صدر سیاسی بیانات دیں گے تو ان کے جوابات بھی آئیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پنجاب میں نچلے درجے تک انصاف مہیا نہیں جس کی وجہ سول عدالتوں میں کرپشن ہے جب تک انصاف مہیا نہ کیا گیا تو اندرون و بیرونی سرمایہ کاری میں رکاوٹیں آتی رہیں گی۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں اعلیٰ کردار کے حامل جج صاحبان بیٹھے ہیں لیکن ماتحت عدالتوں میں کرپشن کو ختم کرنا ہوگا۔

جنوبی وزیرستان میں ڈرون حملہ، 3 غیر ملکیوں سمیت 20 افراد ہلاک

جنوبی وزیرستان میں امریکی جاسوس طیاروں کے میزائل حملے میں 20 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ حملہ جنوبی اور شمالی وزیرستان کے سرحدی علاقے شکتوئی میں کیا گیا۔ سرکاری اہلکار نے برطانوی ریڈیو کو بتایا کہ یہ بھی اطلاع ہے کہ تحریک طالبان پاکستان کے سربراہ حکیم اللہ محسود شکتوئی کے کسی علاقے میں موجود تھے لیکن اب یہ معلوم نہیں کہ میزائل حملے میں کس کو نشانہ بنایا گیا ہے، مرنے والوں میں 3 غیر ملکی باشندے بھی شامل ہیں۔

رینٹل منصوبوں سے بجلی 43 فیصد مہنگی ہو جائے گی

کرائے کے بجلی گھروں سے متعلق ایشیائی ترقیاتی بینک کی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 2250 میگاواٹ کے 14 رینٹل پاور منصوبوں پر عملدر آمد سے بجلی کے نرخوں میں 43 فیصد تک اضافہ کرنا پڑے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بجلی گھروں کے معاہدے جلد بازی میں کئے گئے ہیں۔ کرائے کے بجلی گھر نہ لگانے کی صورت میں بھی دو سال میں لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر 1200 میگاواٹ کے 8 رینٹل پاور منصوبوں پر عملدر آمد کیا جائے تو بجلی 24 فیصد مہنگی کرنا پڑے گی اور لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ایک سال میں ہو سکے گا۔

ایڈز کے مریضوں کی امریکہ داخلے پر 22 سالہ پابندی ختم

امریکی صدر بارک اوباما نے ایڈز کے مریضوں کے ملک میں داخلے پر 22 سالہ پابندی کا خاتمہ کر دیا۔ عالمی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی حکومت نے 1980ء کے اوائل میں ایڈز کے بارے میں گمراہ کن نظریات پھیلنے پر ایڈز کے مریضوں کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ امریکی صدر نے اس پابندی کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایڈز کے مریضوں پر ملک میں داخلے کی پابندی عائد کر دینا دعووں سے متصادم ہے۔ لہٰذا اس پابندی کو فی الفور ختم کیا جانا چاہئے۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

26 جنوری 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-00 am	فرنچ سیکھئے
3-30 am	خلافت جوبلی کوئیز
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت، درس حدیث اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-10 am	فرنچ کلاس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-55 am	فرنچ پروگرام
8-55 am	خطاب جلسہ سالانہ
9-45 am	جماعت احمدیہ کا تعارف
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	سوال و جواب
2-15 pm	یو۔کے بیت کا سفر
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، سائنس اور میڈیسن ریویو
5-45 pm	یسرنا القرآن
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	مجلس خدام الاحمدیہ اجتماع 2006ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	سوال و جواب
10-10 pm	یسرنا القرآن
10-40 pm	تاریخی حقائق
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

ربوہ میں طلوع و غروب 19۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:32

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹرز بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614